برونائی

غیر ملکی مشنریوں کو ملک چھوڑ دینے کا حکم

برونائی کا رقبہ تقریباً ۲۲۶، ۲ مربع میل ہے۔ جزیرہ بورنیو کی تیل کی دولت سے مالا مال یہ سلطنت ہمیشہ سے سخت مسلمان چلی آ رہی ہے۔ ۰۰۰، ۳۷۲،۲ کی کل آبادی میں سے ۶۳ فیصد لوگ ملائی۔ مسلم ہیں۔ باقی آبادی چینی لوگوں، عیسائیوں، بدھ مت کے پیروکاروں اور قبائلی افراد پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۳ء میں اس نے ملائیشیا کے ساتھ شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا۔

۱۴۲۵ء میں برونائی کا ہندو حکمران، اوانگ الک بیتا تر، ملاکا کے سلطان محمد شاہ سے ملاقات کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ بعد میں عرب علماء کو تبلیغ اسلام کا کام سونپا گیا جن کی کوششوں سے آبادی کی اکثریت نے اسلام قبول کر لیا۔ ان دنوں برونائی میں اسلام سرکاری مذہب ہے البتہ دستور میں دوسرے مذاہب پر آزادانہ عمل درآمد کی ضمانت دی گئی ہے۔

رومن کیتھولک چرچ ملک کا مضبوط ترین مسیحی فرقہ ہے۔ غیر کیتھولک چرچ میں انگلیکن سب سے زیادہ مضبوط ہیں۔ "ملائی - مسلم بادشاہت" کی طرف سے جاری ہونے والے ایک نئے سرکاری فرمان میں غیر ملکی مشنریوں پر پابندیاں لگا دی گئی ہیں اور بہت سے کیتھولک پادریوں اور راہبات کو ملک چھوڑ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔

پاکستان

نعمت احمر کا قتل

فیصل آباد کے مسیحی ٹیچر نعمت احمر کو ایک طالب علم فاروق احمد نے مبیّنہ طور پر اس بنیاد پر قتل کر دیا تھا کہ مقتول شاتمِ رسولؐ تھے۔ اس واقعے پر جو متضاد ردعمل سامنے آئے۔ ان کا ذکر "عالم اسلام اور عیسائیت" کے گذشتہ شمارے میں کیا جا چکا ہے۔ قومی اور بالخصوص مسیحی پریس میں نعمت احمر اور ان کے قتل پر لکھا جا رہا ہے۔ سابق رکن قومی اسمبلی جارج کلیمنٹ، بشپ آف فیصل آباد ڈاکٹر